© rasailojaraid.com

اپنے آپ کو کاٹ رکھنے کا حق نہیں ہے۔ انھیں چاہیے کہ وہ استغفار کریں اور آپ کو اپنی والدہ سے ملنے میں کوئی رکاوٹ نہ ڈالیں۔ یہ بھی ظلم ہی کی ایک شکل ہے کہ بچیوں کو لے کر نہ جاؤ۔

آپ کے شوہر کو بھی یہ بات سمجھنی چاہیے کہ اگر وہ اپنے والد کی اطاعت اللہ اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے واضح احکام کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کریں گے تو یہ اللہ اور رسولؐ سے بغاوت کے مترادف ہے۔ ان کا فرض ہے کہ وہ اپنے والد کو اس ظلم سے روکیں اور خالق کی معصیت میں کسی مخلوق کی اطاعت نہ کریں۔ آپ کے والد کی وفات پر آپ کو روک کر آپ کے سسر اور شوہر دونوں نے آپ پر اور اپنے اُوپر بہت سخت زیادتی کی ہے۔ انھیں چاہیے کہ وہ اللہ کی راہ میں صدقات اور اللہ سے توبہ و استغفار کے ذریعے اپنی غلطی کی تلافی کی کوشش کریں۔ (ا-ا)

بچیوں کا حفظ قرآن، ایک غلط فہمی

س: میرے شوہر حافظ قرآن ہیں۔ میری چار بیٹیاں ہیں۔ بچیوں کو حفظ کرانے کا ارادہ اور خواہش اُن کی پیدایش سے ہی میرے دل میں تھی۔ مگر اکثر لوگ یہ مشورہ دیتے ہیں کہ بچیوں کے حفظ کے معاملے میں احتیاط کرو، وہ سنبھال نہیں پائیں گی۔ اس خواہش کی وجہ سے اُن کے لیے ایسے اسکول کا انتخاب کیا تھا جہاں حفظ کا اہتمام تھا اور ساتھ میں تھوڑا سا ماحول بھی نظر آیا لیکن اطمینان نہیں۔ رہنمائی فرمائیں۔

ج: والدین پر اولاد کا یہ حق ہے کہ وہ ان کی صحیح اسلامی تربیت کریں کیونکہ حدیث کی روشنی میں وہ اولاد پر راعی بنائے گئے ہیں اور انھیں اس کا جواب اللہ تعالیٰ کو دینا ہوگا۔ اس لیے بچیوں کی صحیح اسلامی تربیت آپ پر اور آپ کے شوہر پر فرض ہے۔ یہ بات بے بنیاد ہے کہ لڑکیاں قرآن کریم کے حفظ کا حق صحیح ادا نہیں کرسکتیں۔ قرآن وسنت کی تمام تعلیمات بغیر کسی جنسی تفریق کے مرد اور عورت دونوں کے لیے یکساں اہمیت رکھتی ہیں۔ یہ اہتمام ضرور کریں کہ کسی ایسی قاریہ سے حفظ کرائیں جو اپنے طرزِعمل سے انھیں قرآن کے قریب لاسکے، کیونکہ بعض معلمین اپنے طرزِعمل کی وجہ سے بچوں کو قرآن کے مطلوبہ طرزِعمل سے دُور کردیتے ہیں۔ (ا-ا)

اہم گزارش: اس رسالے میں اشتہار دینے والے اداروں یا افراد سے معاملات کی کوئی ذمہ داری ماہنامہ ترجمان القرآن کی انتظامیہ کی نہیں ہے۔ قارئین اپنی ذمہ داری پر معاملات کریں۔ (ادارہ)

© rasailojaraid.com